جو اس دن گرد آلود ہیں۔ اور کفر کی کدورت اور الحاد و غرور کی ظلمت انہیں تیرہ و تاریک کر رہی ہے۔ ووجوہ یومئذ باسرۃ تظن ان یفعل بھا فاقرۃ۔ اور کتنے چہرے اس دن سکڑے ہوئے مرجھائے اور بے رونق ہوں گے۔ جنہیں یقین ہوگا کہ اب عذاب کا جو معاملہ ہونے والا ہے وہ تو ہماری کمر توڑ کے رکھ دے گا ۔۔۔۔ المعظمۃ للہ ہٹلر، مسولینی، سٹالین، اور جانسن ظلم و تکبر کے پتلے مگر انجام کتنا تماشا گاہ عبرت۔؟ آج خروشچیف بھی اسی صف میں شامل ہے جو انھم عن ربھم لمحجوبون کا مصداق ہے۔ پوری دنیا میں آج کوئی نہیں جو خروشچیف یعنی خدا کے وجود کو چیلنج دینے والے غافل انسان سے اس کا انجام معلوم کر سکے۔ مگر قرآن اس کی خبر دے رہا ہے۔ یا لیتنی قدمت لحیاتی۔ کاش! میں خالی نہ چلا آتا۔ هلك عنی سلطانیه۔ آج تو میری قوت و مملکت سب برباد ہو چلی۔ فیومئذ لا یعذب عذابہ احد ولا یوثق وثاقہ احد۔

٭

عرب جمہوریہ مصر کے نئے دستور کی دفعہ ۲ میں صراحتاً اسلام کو سرکاری مذہب اور شریعت اسلامی کو قانون سازی کا بنیادی مصدر قرار دیا گیا ہے۔ الاسلام دین الدولۃ والشریعۃ الاسلامیۃ مصدر رئیسی للتشریع۔ ادھر مصر کے صدر سادات بھی ایسی اصلاحات پیش کر رہے ہیں جن کا مقصد سائنس کے ساتھ مذہب کی بنیادوں پر مملکت کی نئی تعمیر ہے۔ مصری دستور کی یہ مختصر سی دفعہ ہمارے لئے نہایت خوش آئند اور اسلام کے حق میں عالم عرب کے طرز فکر میں اہم تبدیلی کی غمازی کر رہا ہے۔ ہر چند کہ اصل چیز اسلام کا عملاً نفاذ ہے۔ مگر بعض حالات میں چند الفاظ بھی بھاری قدر و قیمت کے حامل بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مصر اور پورے عالم اسلام کو عملاً اس راہ پر گامزن ہونے کی توفیق دے۔ مسلمانوں کو اگر منزل نجات و فلاح تک پہنچنا ہے۔ تو جلد یا بعد از خرابی بسیار اسی جادہ حق پر گامزن ہونا پڑے گا۔

٭

صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر ایم ایم احمد پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ خلاف معمول صدارتی گزٹ شائع نہ ہونے سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ شاید وہ ان دنوں قائم مقام صدر کے فرائض بھی سنبھالے ہوئے تھے۔ ملزم متشرع پابند صوم و صلوٰۃ اور دینی جذبات و احساسات رکھنے والا بتلایا جاتا ہے اور اس نے اقبال جرم کر لیا ہے۔ اخبار جنگ کی اطلاع کے مطابق ملزم کے بیان کو اس نے انتہائی صیغہ راز میں رکھا جا رہا ہے کہ اس کی اشاعت مفاد عامہ کے خلاف ہے۔ گویا